السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی پیش امام کے، جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں کہ موذن کا امام ہونا وقت عدمِ موجودگی پیش امام کے جائز نہیں ہے؟ کوئی آیت یا معتبر حدیث اب تک میری نظر سے نہیں گزری ہے، ہاں علامہ زیلعی نے ''نصب الراية في تخريج أحاديث الهداية'' میں دو حدیثیں اس بارے میں نقل کی ہیں کہ امام، موذن نہیں ہوسکتا، لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی لائقِ احتجاج نہیں ہے، اس لیے کہ ایک حدیث میں ایک راوی ''سلام الطویل'' ہے اور دوسرا ''زید العمی'' ہے اور یہ دونوں ضعیف ہیں۔ سلام الطویل تو متروک ہی ہے اور دوسری حدیث میں ایک راوی ''معلی بن ہلال'' ہے، جو کاذب اور واضعِ حدیث ہونے میں شہرہ آفاق ہے۔[1]

---

[1] (نصب الراية (۲۳۵/۱) نیز دیکھیں: سنن البیهقي (۴۳۳/۱) العلل المتناهية (۳۹۷/۱) السلسلة الضعيفة، رقم الحديث (۴۷۱۴

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:229

محدث فتویٰ